غیر شادی شدہ میت کو دفن کرنے سے پہلے ہاتھ یا پاؤں میں مہندی لگانا کیسا؟

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12926

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام1445ھ /22جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب کوئی کنوارہ شخص فوت ہو جاتا ہے، تو ہمارے یہاں یہ رواج ہے کہ اس کو ہاتھ اور پاؤں میں مہندی لگا کر دفن کیا جاتا ہے۔اس کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

میت خواہ مرد ہو یا عورت، کنوارہ ہو یا شادی شدہ، انتقال کے بعد دفنانے سے پہلے اس کو ہاتھ یا پاؤں میں مہندی لگانا، ناجائز و گناہ ہے کیونکہ میت کے ہاتھ یا پاؤں میں مہندی لگانا زینت ہے جبکہ میت کو نہ زینت کی حاجت ہے، نہ وہ زینت کا محل۔

بحر الرائق میں ہے:" ولا يسرح شعره ولحيته ولا يقص ظفره وشعره لأنها للزينة وقد استغنى عنها والظاهر ان هذا الصنيع لا يجوز, قال في القنية: اما التزين بعد موتها والامتشاط وقطع الشعر لا يجوز "یعنی میت کے بالوں اور داڑھی کو کنگھی نہیں کر سکتے، نہ ہی اس کے ناخن اور بال کاٹ سکتے ہیں کیونکہ یہ کام زینت ہیں اور میت کو زینت کی حاجت نہیں ہوتی۔ظاہر یہی ہے کہ یہ عمل ناجائز ہے۔قنیہ میں کہا کہ مرنے کے بعد عورت کو میک اپ کرنا، کنگھی کرنا اور بال کاٹنا جائز نہیں ہے۔(البحر الرائق، جلد2، صفحہ304، مبطوعہ: کوئٹہ)

در مختار میں ہے:" ولا يسرح شعره اى يكره تحريماً"یعنی میت کے بالوں کو کنگھی کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

اس کے تحت فتاوی شامی میں ہے:"لما في القنية من ان التزيين بعد موتها والامتشاط وقطع الشعر لا يجوز "یعنی اس وجہ سے کہ قنیہ میں مذکور ہے مرنے کے بعد میت کو زینت دینا، کنگھی کرنا اور بال کاٹنا جائز نہیں ہے۔(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، صفحہ198، مبطوعہ: بیروت)

بدائع الصنائع میں ہے:"لان ذلک یفعل لحق الزینة والمیت لیس بمحل الزینة"یعنی اس وجہ سے کہ یہ کام حقِ زینت کے لئے کئے جاتے ہیں اور میت زینت کا محل نہیں۔(بدائع الصنائع، جلد1، صفحہ301، مطبوعہ:بیروت)

مہندی لگانا بھی زینت میں داخل ہے۔اس کے متعلق الجوھرۃ النیرہ میں ہے:"(ولا تختضب بالحناء)۔۔۔ لانہ زینة"یعنی معتدہ مہندی نہ لگائے اس وجہ سے کہ یہ زینت ہے۔(الجوهرة النيرة، جلد2، صفحہ252، مطبوعہ:بیروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں:"میّت کی داڑھی یا سر کے بال میں کنگھا کرنا یا ناخن تراشنا یا کسی جگہ کے بال مونڈنا یا کترنا یا اُکھاڑنا، ناجائز و مکروہ تحریمی ہے بلکہ حکم یہ ہے کہ جس حالت پر ہے اُسی حالت میں دفن کر دیں۔"(بہار شریعت، جلد1، صفحہ816، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم